آزاد جموں و کشمیر
محتسب سیکرٹریٹ
مظفرآباد

ماحصل تحقیقات

نمبر شمار	نام شکایت کنندہ	شکایت نمبر
-1	منیر خان ولد محمد اسلم خان سکنہ چمن کوٹ ضلع باغ آزادکشمیر	178/2017
-2	خالد محمود ولد محمد یوسف اسسٹنٹ لائن مین سکنہ چڑالہ ضلع باغ، آزادکشمیر	179/2017
-3	رمضان رفیق ولد محمد رفیق اسسٹنٹ لائن مین سکنہ چڑالہ ضلع باغ، آزادکشمیر	180/2017
-4	محمد ساجد ولد محمد آصف اسسٹنٹ لائن مین سکنہ رائے کھیتر ضلع باغ، آزادکشمیر	181/2017
-5	محمد افسر خان ولد محمد اسلم خان اسسٹنٹ لائن مین سکنہ سیسر ضلع باغ، آزادکشمیر	182/2017
-6	محمد اصغر خان ولد فیروز خان اسسٹنٹ لائن مین سکنہ رائے کھیتر ضلع باغ، آزادکشمیر	183/2017
-7	محمد عباس ولد عبدالرحمان خان اسسٹنٹ لائن مین دھیرکوٹ ضلع باغ، آزادکشمیر	184/2017
-8	ندیم احمد ولد ستار محمد خان ورک چارج اسسٹنٹ لائن مین سب ڈویژن دھیرکوٹ باغ، آزادکشمیر	185/2017

ایجنسی کا نام: محکمہ برقیات

تحقیقاتی آفیسر کا نام معہ عہدہ: ابصار حسین جرال، سیکرٹری

عنوان: ادائیگی کروائے جانے واجب الادا تنخواہ

شکایت گزاران نمبر شمار 1 تا 8 بالا تحصیل دھیرکوٹ ضلع باغ نے ایک ہی نوعیت کی مختلف شکایات دائر کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ وہ سال 13-2012 کے دوران محکمہ برقیات میں ورک چارج اسسٹنٹ لائن مین تعینات رہے ہیں مگر تعین شدہ بالمقطع تنخواہ مبلغ -/7000 روپے کی ادائیگی عمل میں نہ لائی گئی۔ انہوں نے واجب الادا تنخواہ کی ادائیگی کے لئے متعدد مرتبہ ایجنسی سے رابطہ کیا مگر شومئی قسمت ہر بار ٹال مٹول سے کام لیا گیا۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا کہ ان کی تنخواہ خزانہ سرکار سے برآمد کرتے ہوئے متعلقہ آفیسران/اہلکاران محکمہ برقیات غبن کر چکے ہیں۔ شکایت کنندگان نے تنخواہ کی ادائیگی کروائے جانے کی استدعا کی۔

-2 شکایات پر ایجنسی (محکمہ برقیات) سے رپورٹ/تبصرہ طلب کیا گیا۔ ایجنسی نے موقف اختیار کیا کہ مطابق ریکارڈ شاکیان کا بل جنوری 2012ء تا جون 2012ء اور جنوری 2013ء تا جون 2013ء برائے ادائیگی تنخواہ مرتب ہوا اور بل پر نائب مہتمم (وقت) آصف عباسی کے دستخط ثبت تھے، ادائیگی براہ راست ڈویژنل چیک (self) عمل میں لائی گئی اور Paid and attested پر بھی نائب مہتمم دھیرکوٹ (وقت) کے دستخط ثبت تھے۔ اس بارہ میں آصف عباسی نائب مہتمم (وقت) اور قاضی خالد عزیز مہتمم (وقت) ہی بہتر وضاحت کر سکتے ہیں۔ مطابق ریکارڈ شاکیان کو تنخواہ کی ادائیگی عمل میں لائی جا چکی ہے تو شاکیان نے ادارہ محتسب سے کیونکر رجوع کیا ہے۔ اس سلسلہ میں انکوائری عمل میں لائی جائے تو مناسب ہوگا جبکہ شکایت گزار نمبر شمارہ 2 بالا خالد محمود ولد محمد یوسف کا ورکچارج حکم تقرری موجود ہے اور نہ ہی بل کلیم ہوا ہے۔

-3 رپورٹ ایجنسی پر شکایت کنندگان نے جواب الجواب ارسال کرتے ہوئے تحریر کیا کہ انہوں نے تنخواہ سرے سے وصول ہی نہ کی ہے، تنخواہ کی ادائیگی کا حکم صادر فرمایا جائے۔ جواب الجواب شکایت کنندہ کے ملاحظہ کے بعد سربراہ ادارہ سیکرٹری صاحب برقیات کو کسی اچھی شہرت کے آفیسر سے انکوائری کرواتے ہوئے رپورٹ ارسال کرنے کا تحریر کیا گیا سیکرٹریٹ برقیات کی جانب سے بروئے حکم نمبر 36-2018/6232ء مورخہ 16-04-2018 معاملہ کی تحقیقات کے لئے ممتاز الحسن ڈپٹی ڈائریکٹر (محکمہ برقیات) کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔ آفیسر مذکور نے موقع پر جا کر بعد از سماعت شاکیان مفصل تحقیقات عمل میں لاتے ہوئے انکوائری عمل میں لائی جس کا اقتباس بذیل ہے:

Attested
SECRETARY
Mohtasib (Ombudsman)
Secretariat AJK
Muzaffarabad

آزاد جموں وکشمیر
محتسب سیکرٹریٹ
مظفرآباد

''ورکچارج ملازمین متعینہ برقیاتی اوپریشن ڈویژن باغ کی جانب سے عرصہ 12-2011و13-2012 کی تنخواہ کی عدم ادائیگی کے سلسلہ میں جناب محتسب آزاد جموں وکشمیر کو دی گئی درخواست کی روشنی میں سیکرٹریٹ برقیات کے حکم نمبر 36-6232 مورخہ 16-04-2018 کے تحت زیردستخطی کو انکوائری آفیسر مقرر کرتے ہوئے تحقیقاتی رپورٹ فراہم کرنے کے لئے تحریر کیا گیا۔

زیر دستخطی نے مورخہ 10-05-2018و16-05-2018 برقیاتی اوپریشن ڈویژن باغ کے سب ڈویژن دھیرکوٹ میں درج ذیل شاکیان کو سماعت کیا گیا۔شاکیان کا موقف تھا کہ انہیں تنخواہ کی ادائیگی نہیں کی گئی جبکہ خزانہ سرکار سے شاکیان کو تنخواہ -/432000 روپے بتفصیل ذیل عرصہ کے مطابق برآمد پائی گئی۔

مالی سال 12-2011

نمبر شمار	نام معہ ولدیت معہ عہدہ	شرح تنخواہ	بابت عرصہ	کل رقم
1	ساجد آصف ولد محمد آصف ورکچارج اسسٹنٹ لائن مین	-/5000 روپے	01/2012 تا 06/2012	-/30000 روپے
2	محمد اصغر ولد فیروز خان ورکچارج اسسٹنٹ لائن مین	-/5000 روپے	01/2012 تا 06/2012	-/30000 روپے
3	محمد رمضان ولد محمد رفیق ورکچارج اسسٹنٹ لائن مین	-/5000 روپے	01/2012 تا 06/2012	-/30000 روپے
4	محمد ندیم ولد عبدالستار ورکچارج اسسٹنٹ لائن مین	-/5000 روپے	01/2012 تا 06/2012	-/30000 روپے
5	محمد افسر ولد محمد اسلم ورکچارج اسسٹنٹ لائن مین	-/5000 روپے	01/2012 تا 06/2012	-/30000 روپے
6	محمد منیر ولد محمد اسلم خان ورکچارج اسسٹنٹ لائن مین	-/5000 روپے	01/2012 تا 06/2012	-/30000 روپے
	میزان			**-/180000 روپے**

مالی سال 13-2012

نمبر شمار	نام معہ ولدیت معہ عہدہ	شرح تنخواہ	بابت عرصہ	کل رقم
1	ساجد آصف ولد محمد آصف ورکچارج اسسٹنٹ لائن مین	-/6000 روپے	01/2013 تا 06/2013	-/36000 روپے
2	محمد اصغر ولد فیروز خان ورکچارج اسسٹنٹ لائن مین	-/6000 روپے	01/2013 تا 06/2013	-/36000 روپے
3	محمد رمضان ولد محمد رفیق ورکچارج اسسٹنٹ لائن مین	-/6000 روپے	01/2013 تا 06/2013	-/36000 روپے
4	محمد ندیم ولد عبدالستار ورکچارج اسسٹنٹ لائن مین	-/6000 روپے	01/2013 تا 06/2013	-/36000 روپے
5	محمد افسر ولد محمد اسلم ورکچارج اسسٹنٹ لائن مین	-/6000 روپے	01/2013 تا 06/2013	-/36000 روپے
6	محمد منیر ولد محمد اسلم خان ورکچارج اسسٹنٹ لائن مین	-/6000 روپے	01/2013 تا 06/2013	-/36000 روپے
7	محمد عباس ولد عبدالرحمٰن ورکچارج اسسٹنٹ لائن مین	-/6000 روپے	01/2013 تا 06/2013	-/36000 روپے
	میزان			**-/432000 روپے**

نیز خالد محمود ولد محمد یوسف ورکچارج اسسٹنٹ لائن مین کی نہ تو مرکزی دفتر سے تقرری/توسیع عمل میں لائی گئی اور نہ ہی اس کی خزانہ سرکار سے تنخواہ برآمد کی گئی ہے۔معاملہ مذکورہ بالا کی مکمل چھان بین کے دوران واگزارشدہ تنخواہ متعلقین نے شاکیان کو ادا کردی ہے اور شاکیان سے تنخواہ کی وصولی کا حلفاً بیان بھی حاصل کیا گیا ہے جو لف ہذا ہے۔

سفارشات

چھان بین کے بعد زیردستخطی اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ اوپریشن ڈویژن باغ کی سطح پر تنخواہ کی واگزاری عمل میں لائی گئی جبکہ واگزارشدہ تنخواہ بروقت شاکیان کو ادا نہیں کی گئی جس کی تمام تر ذمہ داری قاضی خالد عزیز مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ (وقت) آصف عباسی نائب مہتمم برقیات دھیرکوٹ (وقت) اور خلیل احمد ڈویژنل کیشیئر پر عائد ہوتی ہے۔زیردستخطی کی تجویز ہے کہ متعلقین کو وارننگ جاری کرتے ہوئے آئندہ اس طرح کے طرز عمل سے باز رہنے کی سختی سے ہدایت فرمائی جائے۔''

SECRETARY
...asib (Ombudsman)
...ariat AJK

آزاد جموں وکشمیر
محتسب سیکرٹریٹ
مظفرآباد

4۔ شکایت کنندگان کی درخواست ہا، رپورٹ ایجنسی اور انکوائری رپورٹ کا بغور جائزہ لیا گیا۔ چیف انجینئر برقیات کے حکم محررہ 12573-75/مورخہ 19-09-2013 کے مطابق مہتمم برقیات ضلع باغ کو مبلغ-/1450592 روپے کا کریڈٹ برائے ادائیگی تنخواہ ورکچارج ملازمین واگزار ہوا۔ مطابق قبض الوصول تنخواہ خزانہ سرکار سے برآمد کرتے ہوئے متعلقہ ورکچارج ملازمین کو ادائیگی عمل میں لائی گئی اور قبض الوصول پر تنخواہ کے سلسلہ میں متعلقہ ملازمین کے دستخط بھی موجود ہیں۔ مطابق دستیاب قبض الوصول ایک بل مبلغ -/648000 روپے اور دوسرا بل -/505806 روپے ورکچارج ملازمین کو ادائیگی تنخواہ عمل میں لائی گئی۔ بادی النظر میں محکمہ کے آفیسران/اہلکاران نے تمام ریکارڈ بوگس مرتب کرتے ہوئے رقم خرد برد کی اور انکوائری کے دوران تقریباً پانچ سال بعد شاکیان کو تنخواہ کی ادائیگی عمل میں لائی گئی جو شدید بدانتظامی کے زمرہ میں آتا ہے۔

لہذا بمنشاء ایکٹ 14 سال 1992ء کی دفعہ 11 سیکرٹری برقیات کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ قاضی خالد عزیز مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن برقیات باغ (وقت) آصف عباسی نائب مہتمم برقیات دھیرکوٹ (وقت) اور خلیل احمد کیشئر باغ کے خلاف اس سنگین مالی بے ضابطگی کے مرتکب ہونے کے نتیجہ میں ان آفیسران/اہلکاران کے خلاف ایک اعلیٰ سطحی انکوائری کمیٹی تشکیل دی جا کر سپیشل پاورا یکٹ کے تحت انضباطی کارروائی عمل میں لائیں اور اس نسبت تعمیلی رپورٹ اندر تین ماہ ادارہ ہذا کو فراہم کی جائے۔ اس فیصلہ کی ایک نقل چیف سیکرٹری صاحب کو برائے اطلاع وکارروائی مناسب ارسال کی جاتی ہے۔

دستخط
(ظفر حسین مرزا)
محتسب
آزاد جموں وکشمیر

تحریر 10-10-2018

Attested

SECRETARY
Mohtasib (Ombudsman)
Secretariat AJK
Muzaffarabad.